266 ـ نماز ميں سستى كرنے والے كو نصيحت

سوال

ميرا ايك دوست ہے اس كا كہنا ہے كہ وہ نماز كو پسند كرتا ہے، ليكن وہ نماز پابندى كے ساتھ ادا نہيں كرتا، بلكہ بعض اوقات لمبى مدت تك نماز ادا ہى نہيں كرتا، اور نہ ہى ميرى نصيحت سنتا ہے، مجھے كيا كرنا چاہيے ؟

پسنديدہ جواب

الحمد للہ.

اگر تو آپ كا دوست صحيح اور سليم العقل ہے تو پھر اس كے متعلق آپ نے جو كچھ بيان كيا ہے وہ سب عبث اور غلط ہے، اور وہ نماز كو پسند نہيں كرتا اور اسے حقير سمجھتا ہے، كيونكہ اگر وہ اپنے دعوى ميں سچا ہوتا اور اسے نماز سے محبت ہوتى تو وہ نماز ضرور ادا كرتا.

اور اس كا نماز سے محبت كا دعوى بھى جھوٹا اور غير صحيح ہے، كيونكہ اگر اس كا دعوى صحيح ہوتا تو وہ نماز كے ليے جاتا، نماز ميں سستى اور كوتاہى كرنے والے اس شخص كو يہ وعيد سنانى چاہيے جو درج ذيل فرمان بارى تعالى ميں بيان ہوئى ہے:

فرمان بارى تعالى ہے:

اور پھر ان كے بعد ايسے ناخلف پيدا ہوئے جنہوں نے نماز ضائع كردى اور نفسانى خواہشات كے پيچھے پڑ گئے، چنانچہ وہ عنقريب جہنم ميں ڈاليں جائينگے مريم (59).

اور وہ بالكل نماز ترك كرنے كى بنا پر كافر ہو گا.

كيونكہ رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم كا فرمان ہے:

" ہمارے اور ان كے مابين عہد نماز ہے، چنانچہ جس نے بھى نماز ترك كى اس نے كفر كيا "

سنن ترمذى حديث نمبر (2621) يہ حديث صحيح ہے.

اور ايك دوسرى حديث ميں نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم كا فرمان ہے:

" آدمی اور شرك و كفر كے مابین نماز کا ترك كرنا ہے "

صحیح مسلم حدیث نمبر (82).

اس شخص کا نہ تو ذبح کیا ہوا گوشت کھایا جائیگا، اور نہ وہ کسی مسلمان لڑکی سے شادی کر سکتا ہے، اور نہ ہی وہ اپنے کسی قریبی مسلمان رشتہ دار کا وارث بن سکتا ہے، اور نہ ہی وہ مکہ میں داخل ہو سکتا ہے، اور جب وہ مر جائے تو اسے نہ تو غسل دیا جائیگا اور نہ ہی کفن، اور نہ ہی اس کی نماز جنازہ ادا کی جائیگی، اور نہ ہی اس کا کوئی وارث ہو گا، بلکہ اس کا مال مسلمانوں کے لیے مال فئي ہے.

اور آپ کو اسے نصیحت کرنے کی کوشش کرتے رہنا چاہیے، اور اسے اس عظیم جرم کی سزا اور اللہ تعالی کے عذاب کی یاد دہانی کراتے رہیں.

اور اگر وہ حجت اور دلیل قائم ہو جانے کے بعد بھی اعراض کرتا ہے تو پھر آپ کے لیے اس سے بائیکاٹ کرنے میں کوئی حرج نہیں، بلکہ آپ کسی ایسے شخص کو تلاش کریں جو آپ کی بات قبول کرے تا کہ آپ اس کے ساتھ اللہ تعالی کے دین کی دعوت میں وقت صرف کر سکیں.

واللہ اعلم .